نماز میں پاؤں کی انگلیاں چٹخانے کا حکم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3329

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاولی 1446ھ / 02 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے دوران یا نماز کے انتظار میں انگلیاں چٹخانا مکروہ تحریمی ہے۔ اگر کوئی دوران نماز قصداً گھٹنوں کو یا پاؤں کی انگلیوں کو چٹخائے جس سے آواز پیدا ہو تو اس کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟ نیز اگر بلا قصد ایسا ہو تو کیا نماز میں فرق آئے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس طرح نماز کے دوران یا نماز کے انتظار میں ہاتھوں کی انگلیاں چٹخانا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے، یونہی قصداً پاؤں کی انگلیاں چٹخانا، اور گھٹنے کو چٹخا کر اس سے آواز نکالنا بھی مکروہ تحریمی اور گناہ ہے اور ان دونوں افعال سے نماز واجب الاعادہ ہو جائے گی کیونکہ حدیث پاک میں نماز کے دوران عبث (فضول و بے کار) عمل کو مکروہ قرار دیا ہے، اور نماز کے دوران اعضا کو چٹخانا، بھی عبث میں سے ہے۔

البتہ اگر نمازی کے اختیار کے بغیر خود ہی قیام و قعود کی طرف جاتے ہوئے کسی عضو سے چٹخنے کی آواز پیدا ہو جائے تو یہ مکروہ نہیں ہے۔

چنانچہ ہدایہ، تبیین الحقائق وغیرہ کتب فقہ میں حدیث پاک میں ہے: "إن الله كره لكم ثلاثا العبث في الصلاة والرفث في الصيام والضحك في المقابر" ترجمہ: اللہ پاک نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے، نماز میں عبث کام، روزے کی حالت میں بیوی سے ہمبستری، اور قبرستان میں ہنسنا۔ (تبیین الحقائق، جلد 01، صفحہ 162، مطبوعہ: القاھرۃ)

بحر الرائق میں ہے: "تقليب الحصا والفرقعة والتخصر من أنواع العبث" ترجمہ: نماز کے دوران کنکر کو الٹ پلٹ کرنا، اعضاء کو چٹخانا، اور کمر پر ہاتھ رکھنا عبث کی قسم سے ہیں۔ (بحر الرائق، جلد 02، صفحہ 21، دار الکتاب الإسلامي)

علامہ شیخ عبد الغنی بن اسماعیل نابلسی رحمۃ اللہ علیہ مکروہاتِ نماز بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:" والرابع والعشرون: فرقعۃ الاصابع ای غمزھا ومدھا من الید او الرجل لتصوت"ترجمہ: چوبیسواں مکروہ: انگلیاں چٹخانا ہے یعنی ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں دبانا یا کھینچنا تاکہ وہ آواز کریں۔(الجوھر الکلی شرح عمدۃ المصلی، صفحہ 224،223، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

در مختار میں ہے"کل صلاۃ أدیت مع کراھۃ التحریم تجب إعادتھا"ترجمہ: ہر وہ نماز جو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی، اس کا اعادہ واجب ہے۔(در مختار مع رد المحتار، ج1، ص457، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net